بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاجی تلبیہ پڑھنا کب موقوف کرے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مفرد اور قارن حج میں کب تلبیہ پڑھنا موقوف کریں گے ؟

جواب

مفرد و قارن اور متمتع حاجی حج کا احرام باندھنے کے بعد جب پہلی کنکری شیطان کو ماریں اس وقت تلبیہ پڑھنا موقوف کر دیں۔

ردالمحتار میں ہے : ”(وقطع التلبية بأولها) أي في الحج الصحيح والفاسد مفردا أو متمتعا أو قارنا“ یعنی حاجی رمی کی ابتدا میں تلبیہ پڑھنا ختم کر دے گا یعنی حج صحیح و فاسد میں خواہ حاجی مفرد ہو، متمتع ہو یا قارن ہو۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد3، صفحہ607، مطبوعہ : بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2310

تاریخ اجراء : 28ربیع الاول 1447ھ/22ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net